سورہ نمبر
(۱۰۱)

سُورَۃُ الْقَارِعَۃِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ القَارِعَةِ

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○　وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱۹) اس میں گیارہ آیات ہیں

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ

دل دہلانے والی　کیا وہ دہلانے والی　اور تو نے کیا جانا کیا ہے دہلانے والی ف۲۰ جس دن آدمی ہوں گے

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ④ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ⑤ فَاَمَّا مَنْ

جیسے پھیلے پتنگے ف۲۱ اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی اون ف۲۲ تو جس کی تولیں

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑥ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

بھاری ہوئیں ف۲۳ وہ تو من مانتے عیش میں ہیں ف۲۴ اور جس کی تولیں

مَوَازِيْنُهٗ ⑧ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ⑩ نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

ہلکی پڑیں ف۱ وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے ف۲ اور تو نے کیا جانا کیا نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی ف۳

ف۱۹ سورہ القارعہ مکیہ ہے اس میں ایک رکوع گیارہ آیتیں چھتیس کلمے ایک سو باون حرف ہیں ف۲۰ مراد اس سے قیامت ہے جس کی ہول و ہیبت سے دل دہلیں گے اور قارعہ قیامت کے ناموں سے ایک نام ہے ف۲۱ یعنی جس طرح پتنگے شعلہ پر گرنے کے وقت منتشر ہوتے ہیں اور انکے لیے کوئی ایک جہت معین نہیں ہوتی ہر ایک دوسرے کے خلاف جہت سے جاتا ہے یہی حال روز قیامت خلق کے انتشار کا ہوگا ف۲۲ جس کے اجزا متفرق ہو کر اڑتے ہیں یہی حال قیامت کے ہول و دہشت سے پہاڑوں کا ہوگا ف۲۳ اور وزن دار عمل یعنی نیکیاں زیادہ ہوئیں ف۲۴ یعنی جنت میں مومن کی نیکیاں اچھی صورت میں لا کر میزان میں رکھی جائیں گی تو اگر وہ غالب ہوئیں تو اس کے لیے جنت ہے اور کافر کی برائیاں بدترین صورت میں لا کر میزان میں رکھی جائیں گی اور تول ہلکی پڑے گی کیونکہ کفار کے اعمال باطل ہیں ان کا کچھ وزن نہیں تو انہیں جہنم میں داخل کیا جائیگا

ف۱ بسبب اس کے کہ وہ باطل کا اتباع کرتا تھا ف۲ یعنی اس کا مسکن آتش دوزخ ہے ف۳ جس میں انتہا کی سوزش و تیزی ہے